سوال

ایک نوجوان کی شادي قریب ہے اوراس کے پاس منگنی کی انگوٹھی اورزیورخریدنے کی استطاعت نہیں ، نوجوان اپنی منگیتراس پر متفق ہوا ہے کہ وہ سنار کواپنے گھر لائیں تا کہ لڑکی کے گھر والے راضی ہوجائیں پھر نوجوان بعد میں سنار کوایک ماہ بعد یہ انگوٹھی وغیرہ واپس کرکے سنار کے حساب سے اسے ایک ماہ کی اجرت ادا کرے گا ، توکیا یہ سود شمار ہوگا یا اس میں حلال اور حرام کیا ہے ، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ لڑکا اس لڑکی سے اس صورت میں ہی شادي کرسکتا ہے جب وہ یہ انگوٹھی وغیرہ لائے لڑکی والے یہی چاہتے ہیں ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا کرے ؟

جواب

الحمدللہ

اول :

مستقل فتوي کمیٹی سے اس طرح کا ہی ایک سوال پوچھا گیا :

سونے اورچاندي کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا حکم کیا ہے تاکہ عورت شادي پر پہن سکے اور مثلا دو ہفتوں بعد اس کی اجرت کے ساتھ واپس کردیے جائيں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

اصل میں سونے اورچاندي کے زیورات دونوں نقد چیزوں یا ان کے علاوہ کسی اورکی اجرت پر معلوم مدت میں کرایہ پر حاصل کرنے جائز ہیں ، مدت ختم ہونے کے بعد زیورات اجرت پرلینے والا واپس کردے اوراس کے عوض میں رھن رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں . اھ

دیکھیں : فتاوي اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (15/79-80)

اوردو نقد چیزیں سونا اورچاندي ہیں : یعنی بطور اجرت سونا اورچاندي یا پھر دور حاضر میں نقدي جس سے لوگ لین دین کرتے ہیں دینا جائز ہے

دوم :

عورتوں کے اولیاء وسربراہوں سے گزارش اورانہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ مہر زیادہ نہ مانگیں ، اورخاوند پر زیورات اور مہر اورسامان وغیرہ کا اتنا بوجھ نہ ڈالیں جسے وہ برداشت نہ کرسکتا ہو ، اس لیے کہ شرعی طور پر بھی مہر زیادہ کرنا قابل مذمت ہے ، اوراس کے علاوہ اس کی بنا پر بہت سے مفاسد اور نقصانات بھی مترتب ہوتے ہیں .

آپ اس کی تفصیل دیکھنے کےلیے سوال نمبر (12572) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم